https://www.afkareislami.com

(۴۶) وَمِنْ كِتَابٍ لَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اِلٰى بَعْضِ عُمَّالِهٖ

اَمَّا بَعْدُ! فَاِنَّكَ مِمَّنْ اَسْتَظْهِرُ بِهٖ عَلٰى اِقَامَةِ الدِّيْنِ، وَ اَقْمَعُ بِهٖ نَخْوَةَ الْاَثِيْمِ، وَ اَسُدُّ بِهٖ لَهَاةَ الثَّغْرِ الْمَخُوْفِ. فَاسْتَعِنْ بِاللهِ عَلٰى مَاۤ اَهَمَّكَ، وَ اخْلِطِ الشِّدَّةَ بِضِغْثٍ مِّنَ اللِّيْنِ، وَ ارْفُقْ مَا كَانَ الرِّفْقُ اَرْفَقَ، وَ اعْتَزِمْ بِالشِّدَّةِ حِيْنَ لَا يُغْنِيْ عَنْكَ اِلَّا الشِّدَّةُ، وَ اخْفِضْ لِلرَّعِيَّةِ جَنَاحَكَ، وَ ابْسُطْ لَهُمْ وَجْهَكَ، وَ اَلِنْ لَّهُمْ جَانِبَكَ، وَ اٰسِ بَيْنَهُمْ فِي اللَّحْظَةِ وَ النَّظْرَةِ، وَ الْاِشَارَةِ وَ التَّحِيَّةِ، حَتّٰى لَا يَطْمَعَ الْعُظَمَآءُ فِيْ حَيْفِكَ، وَ لَا يَيْاَسَ الضُّعَفَآءُ مِنْ عَدْلِكَ، وَ السَّلَامُ.

-----☆☆-----

مکتوب (۴۶)

ایک عامل کے نام

تم ان لوگوں میں سے ہو جن سے دین کے قیام میں مدد لیتا ہوں، اور گنہگاروں کی نخوت توڑتا ہوں، اور خطرناک سرحدوں کی حفاظت کرتا ہوں۔ پیش آنے والی مہمات میں اللہ سے مدد مانگو۔ (رعیت کے بارے میں) سختی کے ساتھ کچھ نرمی کی آمیزش کئے رہو۔ جہاں تک نرمی مناسب ہو نرمی برتو اور جب سختی کے بغیر کوئی چارہ نہ ہو تو سختی کرو۔ رعیت سے خوش خلقی اور کشادہ روئی سے پیش آؤ۔ ان سے اپنا رویہ نرم رکھو اور کنکھیوں اور نظر بھر کر دیکھنے اور اشارہ اور سلام کرنے میں برابری کرو، تاکہ بڑے لوگ تم سے بے راہ روی کی توقع نہ رکھیں اور کمزور تمہارے انصاف سے مایوس نہ ہوں۔ والسلام۔

--☆☆--

(۴۷) وَمِنْ وَّصِيَّةٍ لَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ

لِلْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ لَمَّا ضَرَبَهُ ابْنُ مُلْجَمٍ لَّعَنَهُ اللهُ:

اُوْصِيْكُمَا بِتَقْوَى اللهِ، وَ اَنْ لَّا تَبْغِيَا الدُّنْيَا وَ اِنْ بَغَتْكُمَا، وَ لَا تَاْسَفَا عَلٰى شَیْءٍ مِّنْهَا زُوِیَ عَنْكُمَا، وَ قُوْلَا بِالْحَقِّ، وَ اعْمَلَا لِلْاَجْرِ، وَ كُوْنَا لِلظَّالِمِ خَصْمًا وَّ لِلْمَظْلُوْمِ عَوْنًا.

اُوْصِيْكُمَا وَ جَمِيْعَ وَلَدِیْ وَ اَهْلِیْ وَ مَنْ بَلَغَهٗ كِتَابِیْ، بِتَقْوَى اللهِ وَ نَظْمِ اَمْرِكُمْ، وَ

وصیت (۴۷)

جب آپ علیہ السلام کو ابن ملجم لعنہ اللہ ضربت لگا چکا تو آپؑ نے حسن اور حسین علیہما السلام سے فرمایا:

میں تم دونوں کو وصیت کرتا ہوں کہ اللہ سے ڈرتے رہنا، دنیا کے خواہشمند نہ ہونا اگرچہ وہ تمہارے پیچھے لگے، اور دنیا کی کسی ایسی چیز پر نہ کڑھنا جو تم سے روک لی جائے۔ جو کہنا حق کیلئے کہنا اور جو کرنا ثواب کیلئے کرنا۔ ظالم کے دشمن اور مظلوم کے مددگار بنے رہنا۔

میں تم کو، اپنی تمام اولاد کو، اپنے کنبہ کو اور جن جن تک میرا یہ نوشتہ پہنچے سب کو وصیت کرتا ہوں کہ اللہ سے ڈرتے رہنا، اپنے معاملات

https://www.afkareislami.com

صَلاحِ ذَاتِ بَيْنِكُمْ، فَإِنِّي سَمِعْتُ جَدَّكُمَا ﷺ يَقُوْلُ: « صَلَاحُ ذَاتِ الْبَيْنِ أَفْضَلُ مِنْ عَامَّةِ الصَّلٰوةِ وَالصِّيَامِ ».

درست اور آپس کے تعلقات سلجھائے رکھنا، کیونکہ میں نے تمہارے نانا رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ: « آپس کی کشیدگیوں کو مٹانا عام نماز روزے سے افضل ہے »۔

وَ اللّٰهَ اللّٰهَ فِي الْاَيْتَامِ، فَلَا تُغِبُّوْا اَفْوَاهَهُمْ، وَ لَا يَضِيْعُوْا بِحَضْرَتِكُمْ.

(دیکھو!) یتیموں کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہنا، ان کے کام و دہن کیلئے فاقہ کی نوبت نہ آئے، اور تمہاری موجودگی میں وہ تباہ و برباد نہ ہو جائیں۔

وَ اللّٰهَ اللّٰهَ فِيْ جِيْرَانِكُمْ، فَاِنَّهُمْ وَصِيَّةُ نَبِيِّكُمْ، مَا زَالَ يُوْصِيْ بِهِمْ حَتّٰى ظَنَنَّاۤ اَنَّهٗ سَيُوَرِّثُهُمْ.

اپنے ہمسایوں کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہنا، کیونکہ ان کے بارے میں تمہارے پیغمبر ﷺ نے برابر ہدایت کی ہے اور آپؐ اس حد تک ان کیلئے سفارش فرماتے رہے کہ ہم لوگوں کو یہ گمان ہونے لگا کہ آپؐ انہیں بھی ورثہ دلائیں گے۔

وَ اللّٰهَ اللّٰهَ فِي الْقُرْاٰنِ، لَا يَسْبِقُكُمْ بِالْعَمَلِ بِهٖ غَيْرُكُمْ.

قرآن کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہنا۔ ایسا نہ ہو کہ دوسرے اس پر عمل کرنے میں تم پر سبقت لے جائیں۔

وَ اللّٰهَ اللّٰهَ فِي الصَّلٰوةِ، فَاِنَّهَا عَمُوْدُ دِيْنِكُمْ.

نماز کے بارے میں اللہ سے ڈرنا، کیونکہ وہ تمہارے دین کا ستون ہے۔

وَ اللّٰهَ اللّٰهَ فِيْ بَيْتِ رَبِّكُمْ، لَا تُخْلُوْهُ مَا بَقِيْتُمْ، فَاِنَّهٗۤ اِنْ تُرِكَ لَمْ تُنَاظَرُوْا.

اپنے پروردگار کے گھر کے بارے میں اللہ سے ڈرنا۔ اسے جیتے جی خالی نہ چھوڑنا، کیونکہ اگر یہ خالی چھوڑ دیا گیا تو پھر (عذاب سے) مہلت نہ پاؤ گے۔

وَ اللّٰهَ اللّٰهَ فِي الْجِهَادِ بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ وَ اَلْسِنَتِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ.

جان، مال اور زبان سے راہ خدا میں جہاد کرنے کے بارے میں اللہ کو نہ بھولنا۔

وَ عَلَيْكُمْ بِالتَّوَاصُلِ وَ التَّبَاذُلِ وَ اِيَّاكُمْ وَ التَّدَابُرَ وَ التَّقَاطُعَ.

اور تم کو لازم ہے کہ آپس میں میل ملاپ رکھنا اور ایک دوسرے کی اعانت کرنا۔ اور خبردار! ایک دوسرے کی طرف سے پیٹھ پھیرنے اور تعلقات توڑنے سے پرہیز کرنا۔

لَا تَتْرُكُوا الْاَمْرَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ النَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ، فَيُوَلّٰى عَلَيْكُمْ شِرَارُكُمْ، ثُمَّ

نیکی کا حکم دینے اور برائی سے منع کرنے سے کبھی ہاتھ نہ اٹھانا، ورنہ بدکردار تم پر مسلط ہو جائیں گے۔ پھر دُعا مانگو گے تو قبول

https://www.afkareislami.com

تَدْعُوْنَ فَلَا يُسْتَجَابُ لَكُمْ.

يَا بَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ! لَاۤ اُلْفِيَنَّكُمْ تَخُوْضُوْنَ دِمَآءَ الْمُسْلِمِيْنَ خَوْضًا، تَقُوْلُوْنَ قُتِلَ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ، اَلَا لَا تَقْتُلُنَّ بِيْۤ اِلَّا قَاتِلِيْ، اُنْظُرُوْا اِذَاۤ اَنَا مُتُّ مِنْ ضَرْبَتِهٖ هٰذِهٖ، فَاضْرِبُوْهُ ضَرْبَةً بِضَرْبَةٍ، وَ لَا يُمَثَّلُ بِالرَّجُلِ، فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ يَقُوْلُ: «اِيَّاكُمْ وَ الْمُثْلَةَ وَ لَوْ بِالْكَلْبِ الْعَقُوْرِ».

نہیں ہوگی۔

(پھر ارشاد فرمایا:) اے عبدالمطلب کے بیٹو! ایسا نہ ہونے پائے کہ تم امیر المومنین علیہ السلام قتل ہو گئے، امیر المومنین علیہ السلام قتل ہو گئے کے نعرے لگاتے ہوئے مسلمانوں کے خون سے ہولی کھیلنا شروع کر دو۔ دیکھو! میرے بدلے میں صرف میرا قاتل ہی قتل کیا جائے۔ اور دیکھو! جب میں اس ضرب سے مر جاؤں تو اس ایک ضرب کے بدلے میں ایک ہی ضرب لگانا اور اس شخص کے ہاتھ پیر نہ کاٹنا، کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ: «خبردار! کسی کے بھی ہاتھ پیر نہ کاٹو، اگرچہ وہ کاٹنے والا کتا ہی ہو»۔

--☆☆--

(٤٨) وَمِنْ كِتَابٍ لَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اِلٰى مُعَاوِيَةَ

وَ اِنَّ الْبَغْيَ وَ الزُّوْرَ يُذِيْعَانِ بِالْمَرْءِ فِيْ دِيْنِهٖ وَ دُنْيَاهُ، وَ يُبْدِيَانِ خَلَلَهٗ عِنْدَ مَنْ يَّعِيْبُهٗ، وَ قَدْ عَلِمْتَ اَنَّكَ غَيْرُ مُدْرِكٍ مَّا قُضِيَ فَوَاتُهٗ، وَ قَدْ رَامَ اَقْوَامٌ اَمْرًا بِغَيْرِ الْحَقِّ، فَتَاَوَّلُوْا عَلَى اللّٰهِ فَاَكْذَبَهُمْ، فَاحْذَرْ يَوْمًا يَّغْتَبِطُ فِيْهِ مَنْ اَحْمَدَ عَاقِبَةَ عَمَلِهٖ، وَ يَنْدَمُ مَنْ اَمْكَنَ الشَّيْطٰنَ مِنْ قِيَادِهٖ فَلَمْ يُجَاذِبْهُ.

وَ قَدْ دَعَوْتَنَا اِلٰى حُكْمِ الْقُرْاٰنِ وَ لَسْتَ مِنْ اَهْلِهٖ وَ لَسْنَاۤ اِيَّاكَ اَجَبْنَا، وَ لٰكِنَّاۤ اَجَبْنَا الْقُرْاٰنَ فِيْ حُكْمِهٖ، وَ السَّلَامُ.

-----☆☆-----

مکتوب (۴۸)

معاویہ ابن ابی سفیان کے نام

یاد رکھو! سرکشی اور دروغ گوئی انسان کو دین و دنیا میں رسوا کر دیتی ہے اور نکتہ چینی کرنے والے کے سامنے اس کی خامیاں کھول دیتی ہے۔ تم جانتے ہو کہ جس چیز کا ہاتھ سے جانا ہی طے ہے، اسے تم پا نہیں سکتے۔ بہت سے لوگوں نے بغیر کسی حق کے کسی مقصد کو چاہا اور منشاء الٰہی کے خلاف تاویلیں کرنے لگے تو اللہ نے انہیں جھٹلا دیا۔ لہٰذا تم بھی اس دن سے ڈرو جس میں وہی شخص خوش ہوگا جس نے اپنے اعمال کے نتیجہ کو بہتر بنا لیا ہو، اور وہ شخص نادم و شرمسار ہوگا جس نے اپنی باگ ڈور شیطان کو تھما دی، اور اس کے ہاتھ سے اسے نہ چھیننا چاہا۔

اور تم نے ہمیں قرآن کے فیصلہ کی طرف دعوت دی حالانکہ تم قرآن کے اہل نہیں تھے، تو ہم نے تمہاری آواز پر لبیک نہیں کہی، بلکہ قرآن کے حکم پر لبیک کہی۔ والسلام۔

--☆☆--